Quarterly Research Journal "Al-Marsoos", Volume 02, Issue 04, Oct-Dec 2024

AL-MARSOOS
ISSN(P): 2959-2038 / ISSN(E): 2959-2046
https://www.al-marsoos.com
==

اقسامِ معجزات: ادبِ سیرت میں توضیحات و تفصیلات کا خصوصی مطالعہ

The Types of Miracles: A Specialized Study of Explanations and Details in the Seerah Tradition

ABSTRACT

This research paper examines the classification of the miracles of Prophet Muhammad (PBUH) within Islamic biographical works, emphasizing the importance of these categorizations in enhancing the understanding and interpretation of these extraordinary events. Although the classification of miracles has not been the central focus of scholarly discussions, it plays a vital role in comprehending their nature and significance. Miracles can be analyzed from various perspectives, each offering distinct frameworks for categorization. The paper outlines ten key classifications of the Prophet's miracles, providing a detailed explanation of each, aiming to enrich the academic discourse on the subject. The paper demonstrates that Allah (SWT) granted Prophet Muhammad (PBUH) a broad range of miracles across multiple categories. These classifications, introduced by biographers, were intended to facilitate the narration, study, and understanding of these miraculous events. The categorization of miracles not only highlights the vast scope of the subject but also reflects the diversity of scholarly viewpoints on miracles within Islamic scholarship. The paper emphasizes that these divisions allow for a more organized and structured approach to studying the Prophet's miracles, showcasing their theological, historical, and spiritual significance. Through both introductory and concluding discussions, this paper presents a comprehensive view of these classifications and underscores their relevance in the broader context of Islamic thought. By doing so, it highlights the crucial role of the Prophet's miracles in shaping the understanding of his life and mission, offering valuable insights into their ongoing impact on Islamic theology and history.

Keywords: *Divine Wonders, Religious Texts Analysis, Seerah Tradition, Miracle Interpretations, Islamic Theology, Categories of Miracles.*

AUTHORS

Muhammad Mudasar Rasool Raza*
M.Phil Scholar, Government College University, Faisalabad:
mudasarrazvi5@gmail.com

Prof. Dr. Humayun Abbas*
Dean Faculty of Islamic and Oriental Learning, Government College University, Faisalabad:
drhumayunabbas@gcuf.edu.pk

Date of Submission: 28-10-2024
Acceptance: 14-11-2024
Publishing: 19-11-2024

Web: https://al-qudwah.com/
OJS: https://al-qudwah.com/index.php/aqrj/user/register
e-mail: editor@al-qudwah.com

Correspondence Author:

Muhammad Mudasar Rasool Raza*M.Phil Scholar, Government College University, Faisalabad.*

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کو ان کے زمانوں کے تقاضوں کے مطابق مختلف انواع کے معجزات عطا فرمائے۔ کسی کے وجودِ مسعود سے آتشِ نمرود کا الاؤ یکایک گلزار ہوا، کسی کی قوتِ شامہ نے سینکڑوں میل سے پیراہنِ یوسف کی خوشبو محسوس کی، کسی کے ہاتھوں میں سخت لوہا موم ہوا، کسی کا تختِ سلطنت ہواؤں میں اڑتا رہا، کسی کے عصا کی ضرب واحد سے پانی کے چشمے اُبلنے لگے، کسی کے نفسِ مسیحائی سے اندھوں کو بینائی، گونگوں کو گویائی، کوڑھیوں کو صحت اور مردوں کو حیات نو ملی لیکن نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بارگاہ ایزدی سے دوسرے تمام انبیاء سے بڑھ کر معجزات عطا ہوئے اور حقیقت یہ ہے کہ:

حسنِ یوسف، دمِ عیسیٰ، یدِ بیضا داری　　　آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

فہم وبیانِ معجزات میں آسانی کیلئے، سیرت نگاروں نے کتبِ سیرت میں صراحۃً یا کنایۃً معجزات کو مختلف اقسام میں منقسم کیا ہے لیکن اصلاً دبستان سیرت میں اقسامِ معجزات کو موضوعِ بحث نہیں بنایا گیا ہے۔ معجزات کے کامل فہم کے لئے ضروری ہے کہ اعتباراتِ مختلفہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کا مطالعہ کیا جائے۔ معجزات کی مختلف جہات کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں کئی اعتبار سے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اسی لئے راقم نے اس تحقیقی مضمون میں معجزات کی اقسام کو بالتفصیل موضوع بحث بنایا ہے۔ ذیل میں معجزات کی دس اہم تقسیمات اور ان کی توضیح وتفصیل مذکور ہے:

تقسیمِ اول:

معجزات کی باعتبار عوالم نو اقسام ہیں۔[1]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہوگا کہ اس کا تعلق عالم معانی سے ہوگا یا عالم اعیان سے، بصورت اول معجزاتِ عالم معانی بصورت ثانی پھر دو حال سے خالی نہیں کہ عالم ذوی العقول سے تعلق ہوگا یا عالم غیر ذوی العقول سے، عالم ذوی العقول میں ظاہر ہونے والا معجزہ پھر تین حال سے خالی نہیں کہ تعلق عالم ملائکہ سے ہوگا یا عالم انسان سے یا عالم جنات سے، بصورت اول معجزاتِ عالمِ ملائکہ، بصورت ثانی معجزاتِ عالمِ انسان اور بصورتِ ثالث معجزاتِ عالم جنات اور پھر عالم غیر ذوی العقول دو حال سے خالی نہیں کہ تعلق عالم علوی سے ہوگا یا عالم سفلی سے، بصورت اول معجزات عالم علوی بصورت ثانی پھر دو حال سے خالی نہیں کہ عالم بسائط سے ہوگا یا عالم مرکبات سے، بصورتِ اول معجزات عالم بسائط بصورت ثانی پھر تین حال سے خالی نہیں کہ تعلق عالم جمادات سے ہوگا یا عالم نباتات سے یا عالم حیوانات سے، بصورت اول معجزات عالم جمادات، بصورت ثانی معجزات عالم نباتات اور بصورت ثالث معجزات عالم حیوانات۔

تعریفات وامثلہ:

1۔ معجزاتِ عالم معانی:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور ایسی چیزوں میں ہو جو کہ قائم بالغیر ہوں یعنی اعراض جیسے کلام، علم، رنگ اور بو وغیرہ، معجزات عالم معانی کہلاتے ہیں۔

مثال:

---

[1] کاکوروی، عنایت احمد، الکلام المبین فی آیات رحمة للعلمین، لکھنؤ: مطبع نامی، ۱۸۹۱ء، ص:4-5
Kakorwi, Inayat Ahmad, Al-Kalam al-Mubin fi Ayat Rahmat al-‘Alamin, Lucknow: Matba‘ Nama, 1891 CE, pp. 4-5.

رسول اللہ ﷺ کا ایک ہی نشست میں قیامت تک ہونے والے اہم واقعات کو بیان فرما دینا۔[2]

2۔ معجزاتِ عالم ملائکہ:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا تعلق عالم ذوی العقول میں قبیل ملائکہ سے ہو، معجزات عالم ملائکہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

غزوہ احد میں حضرت جبرائیل ومیکائیل علیہما السلام کا انسانی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کے فرائض سرانجام دینا۔[3]

3۔ معجزاتِ عالم انسان:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا تعلق عالم ذوی العقول میں قبیل انسان سے ہو، معجزات عالم انسان کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی پر دستِ مبارک پھیرا تو وہ یوں ہو گئی جیسے کبھی کوئی تکلیف پہنچی نہ ہو۔[4]

4۔ معجزاتِ عالم جنات:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا تعلق عالم ذوی العقول میں قبیل جنات سے ہو، معجزات عالم جنات کہلاتے ہیں۔

مثال:

بتوں میں موجود جنات کا انسانوں کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ کے دعویٰ رسالت کی صداقت کا اعلان کرنا۔[5]

5۔ معجزاتِ عالم علوی:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور عالم علوی یعنی آسمان اور ستاروں میں ہوا، معجزات عالم علوی کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کا چاند کو دو ٹکڑے فرمانا۔[6]

6۔ معجزاتِ عالم بسائط:

---

[2] القشیری، مسلم بن الحجاج، المسند الصحیح المختصر من السنن بنقل العدل عن العدل عن رسول اللہ، کتاب الفتن واشراط الساعہ، باب اخبار النبیﷺفیما یکون الی قیام الساعہ، رقم الحدیث: ۷۲۶۳

Al-Qushayri, Muslim ibn al-Hajjaj, al-Musnad al-Sahih al-Mukhtasar min al-Sunan bi-naql al-'adl 'an al-'adl 'an Rasul Allah, Kitab al-Fitan wa Ashrat al-Sa'ah, Bab Akhbar al-Nabi fi ma yakun ila Qiyam al-Sa'ah, Raqm al-Hadith: 7263

[3] بخاری، محمد بن اسمعیل ،الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ ،کتاب المغازی،باب اذا همت طائفتان منكم ان تفشلا واللہ وليهماوعلى اللہ فليتوكل المؤمنون ،رقم الحدیث: ٤٠٥٤

Bukhari, Muhammad ibn Ismail, al-Jami' al-Musnad al-Sahih al-Mukhtasar min Umur Rasul Allah wa Sunnah wa Ayamih, Kitab al-Maghazi, Bab Iza Hammat Ta'ifatani Minkum an Tafshala wa Allah Waliyyuhuma wa 'Ala Allah Falyatawakkal al-Mu'minun, Raqm al-Hadith: 4054

[4] ایضاً،باب قتل ابی رافع عبداللہ بن ابی الحقیق ، رقم الحدیث: ٤٠٣٩

Ibid, Bab Qatl Abi Rafi' Abdullah bin Abi al-Huqayq, Raqm al-Hadith: 4039

[5] ایضاً،کتاب مناقب الانصار ،باب اسلام عمر بن الخطاب، رقم الحدیث: ٣٨٦٦

Ibid, Kitab Manaqib al-Ansar, Bab Islam Umar bin al-Khattab, Raqm al-Hadith: 3866

[6] بخاری ،الجامع الصحیح،کتاب تفسیرالقرآن ،باب سورۃ اقتربت الساعۃ، رقم الحدیث: ٤٨٦٨

Bukhari, Al-Jami' al-Sahih, Kitab Tafseer al-Quran, Bab Surah Iqtarabat al-Sa'ah, Raqm al-Hadith: 4868

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور عالم بسائط یعنی پانی، ہوا، مٹی اور آگ میں ہوا، معجزات عالم بسائط کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کی دعا سے سراقہ بن مالک کے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا اور پھر اس مصیبت سے نجات حاصل کرنا۔[7]

7۔ معجزاتِ عالم جمادات:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور عالم جمادات یعنی پتھروں اور معدنیات میں ہوا، معجزات عالم جمادات کہلاتے ہیں۔

مثال:

پہاڑوں کا رسول اللہ ﷺ کو سلام کرنا۔[8]

8۔ معجزات عالم نباتات:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور ایسے جانداروں میں ہوا جو صفتِ تنقل سے متصف نہیں جیسے درخت، معجزات عالم نباتات کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کے حکم پر درختوں کا زمین کا سینہ چیرتے ہوئے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو جانا۔[9]

9۔ معجزات عالم حیوانات:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور ایسے جانداروں میں ہوا جو صفتِ تنقل سے متصف ہیں جیسے جانور، معجزات عالم حیوانات کہلاتے ہیں۔

مثال:

اونٹ کا نبی کریم ﷺ کو پہچاننا اور آپ کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔[10]

---

[7] ایضاً، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، رقم الحدیث: ۳۶۱۵

Ibid, Kitab al-Manaqib, Bab ʿAlamat al-Nubuwwah fi al-Islam, Raqm al-Hadith: 3615

[8] ترمذی، محمد بن عیسی، الجامع المختصر من السنن عن رسول اللہ ﷺ ومعرفۃ الصحیح والمعلول وماعلیہ العمل، کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی قول علی فی استقبال کل جبل وشجر النبیا بالتسلیم، رقم الحدیث: ۳۶۲۸

Tirmidhi, Muhammad bin Isa, Al-Jami' al-Mukhtasar min al-Sunan 'an Rasul Allah wa Ma'rifat al-Sahih wal-Ma'lul wa Ma 'alayh al-ʿAmal, Kitab al-Manaqib 'an Rasul Allah, Bab fi Qawl Ali fi Istiqbal Kull Jabal wa Shajar al-Nabiya bi al-Taslim, Raqm al-Hadith: 3628

[9] الدارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، المسند الجامع، کتاب علامات النبوۃ وفضائل سید الاولین والآخرین، باب ما اکرم اللہ بہ نبیہ من ایمان الشجر بہ والبھائم والجن، بیروت: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۹۸۳ء، رقم الحدیث: ۱۸

Al-Darimi, Abu Muhammad Abdullah bin Abdul Rahman, Al-Musnad al-Jami', Kitab ʿAlamat al-Nubuwwah wa Fada'il Sayyid al-Awwalīn wa al-Akhirīn, Bab Ma Akram Allah bihi Nabiyyah min Iman al-Shajar bih wa al-Bahā'im wa al-Jinn, Beirut: Dar al-Bashā'ir al-Islāmīyah, 1983 CE, Raqm al-Hadith: 18

[10] ابن حنبل، احمد بن محمد، المسند، بیروت: مؤسسۃ الرسالۃ، ۲۰۰۱ء، رقم الحدیث: ۱۲۶۱۴

Ibn Hanbal, Ahmad bin Muhammad, Al-Musnad, Beirut: Maktabah al-Risalah, 2001 CE, Raqm al-Hadith: 12614

نقشہ تقسیم اول

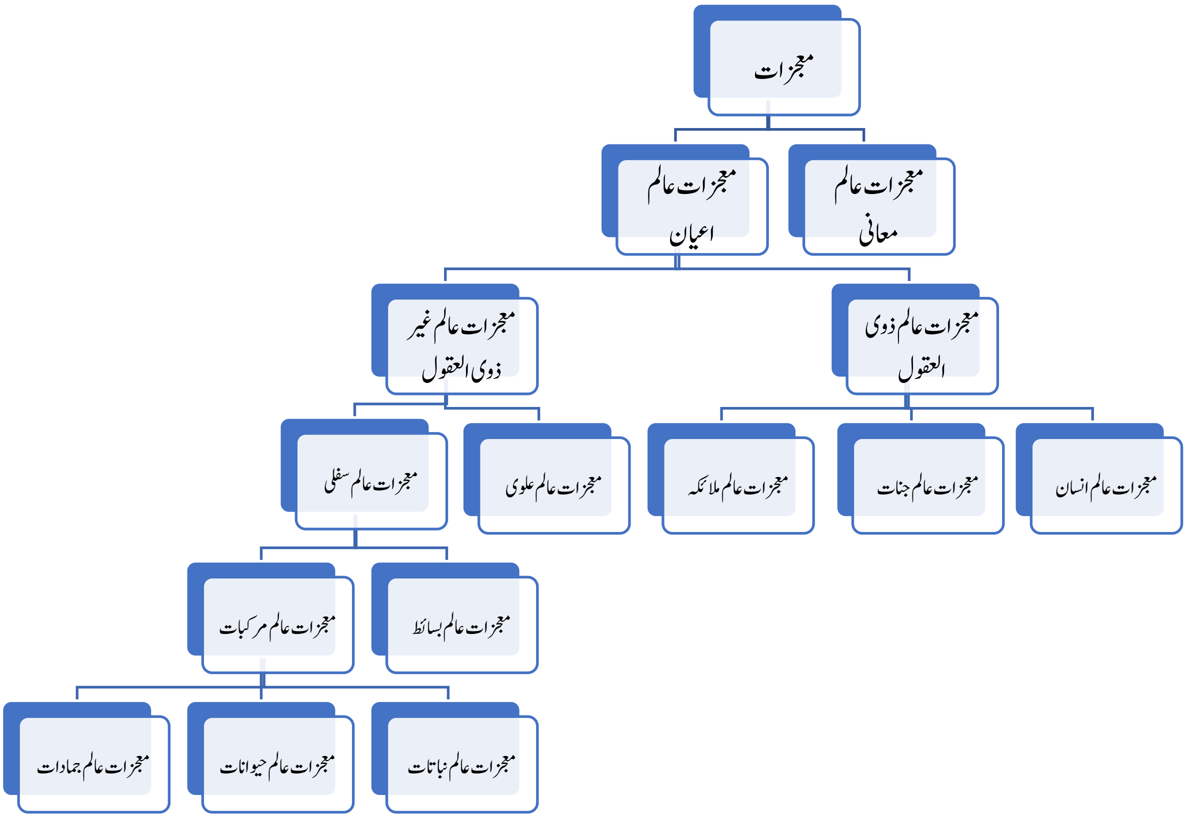

تقسیم ثانی:

معجزات کی باعتبار قیام دو اقسام ہیں۔

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کا قیام وقتی ہو گا یا دائمی بصورت اول عارضی معجزہ، بصورت ثانی دائمی معجزہ۔

تعریفات و امثلہ:

1۔عارضی معجزات:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور مخصوص وقت کیلئے ہو وقتی یا عارضی معجزات کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کی دعا سے ڈوبے سورج کا مخصوص وقت کے لئے واپس پلٹ آنا۔[11]

2۔دائمی معجزات:

[11] الطحاوی، ابو جعفر احمد بن محمد، شرح مشکل الآثار، بیروت: مؤسسۃ الرسالۃ، ۲۰۱۰ء، رقم الحدیث: ۱۰۶۸

Al-Tahawi, Abu Ja'far Ahmad bin Muhammad, Sharh Mushkil al-Athar, Beirut: Maktabah al-Risalah, 2010 CE, Raqm al-Hadith: 1068

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کا ظہور مخصوص وقت کیلئے نہ ہوا یعنی ان کا ظہور تو دور رسالت میں ہوا لیکن ان کا وجود تا قیام قیامت بر قرار رہے گا، دائمی معجزات کہلاتے ہیں۔

مثال:

قرآن کریم رسول اللہ ﷺ کا دائمی معجزہ ہے۔

نقشہ تقسیم ثانی

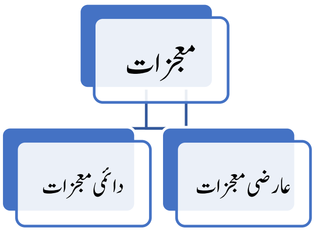

تقسیم ثالث:

معجزات کی باعتبار سبب دو اقسام ہیں۔

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کے ظہور کا سبب مطالبہ ہو گا یا نہیں بصورت اول طلبیہ، بصورت ثانی غیر طلبیہ۔

تعریفات امثلہ:

1۔ معجزات طلبیہ:

ایسے معجزات جن کا ظہور کسی خاص شخص یا گروہ کے مطالبہ پر ہوا، معجزات طلبیہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

اعرابی کے طلب معجزہ پر رسول اللہ ﷺ کا کھجور کی ٹہنی کو بلانا اور اس کا درخت سے ٹوٹ کر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو جانا۔[12]

2۔ معجزات غیر طلبیہ:

ایسے معجزات جن کا ظہور کسی طالب کی طلب پر نہ ہوا ہو، معجزات غیر طلبیہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشموں کا جاری ہونا۔[13]

---

[12] ترمذی، السنن، کتابُ المُنَاقِبِ عَن رُسولِ اللہِ ﷺ، باب فی قول علی فی استقبال کل جبل و شجر النبیا بالتسلیم، رقم الحدیث:۳۶۲۸

Tirmidhi, Al-Sunan, Kitab al-Manaqib 'an Rasul Allah, Bab fi Qawl Ali fi Istiqbal Kull Jabal wa Shajar al-Nabiya bi al-Taslim, Raqm al-Hadith: 3628

[13] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الوضوء، باب التماس الوضوء اذا حانت الصلوٰۃ، رقم الحدیث:۱۶۹

Bukhari, Al-Jami' al-Sahih, Kitab al-Wudu', Bab al-Timas al-Wudu' idha Hanat al-Salah, Raqm al-Hadith: 169

نقشہ تقسیم ثالث

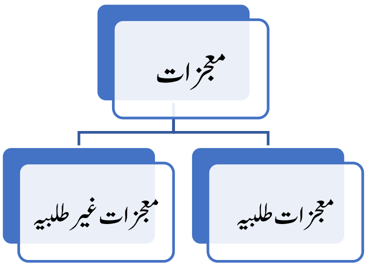

تقسیم رابع:

معجزات کی باعتبار قدرت دو اقسام ہیں۔[14]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ وہ قدرت انسانیہ کی انواع میں سے ہو گا یا نہیں بصورت اول معجزات تحت القدرۃ الانسانیہ، بصورت ثانی معجزات فوق القدرۃ الانسانیہ۔

تعریفات و امثلہ:

1۔ معجزات تحت القدرۃ الانسانیہ:

ایسے افعال جو کہ قدرت انسانیہ کی انواع میں سے ہوں لیکن پھر بھی وہ ان کے صدور سے عاجز آجائیں، معجزات تحت القدرۃ الانسانیہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

اگرچہ فصاحت و بلاغت ایسی صفت ہے جو قدرتِ انسانیہ کی انواع میں سے ہے لیکن پھر بھی انسان قرآن کی ایک آیت کی مثل بھی کلام سے عاجز ہے۔

2۔ معجزات فوق القدرۃ الانسانیہ:

ایسے افعال جو کہ انسانی قدرت سے باہر ہوں یعنی وہ کسی طرح بھی اس کی مثل لانے پر قادر نہ ہوں، معجزات فوق القدرۃ الانسانیہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

بکری کی بھنی ہوئی دستی کا رسول اللہ ﷺ سے کلام کرنا۔[15]

---

[14] مالکی، عیاض بن موسی، قاضی، الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ، القاہرہ: دار الحدیث، ۲۰۰۴ء، ۱/۱۷۱

Maliki, I'adh bin Musa, Qadhi, Al-Shifa' bi-Ta'rif Huquq al-Mustafa, Cairo: Dar al-Hadith, 2004 CE, 1/171

[15] السجستانی، ابو داؤد سلیمان بن اشعث، کتاب السنن، کتاب الدیات، باب من قتل بعد اخذ الدیۃ، رقم الحدیث: ۴۵۱۰

Al-Sijistani, Abu Dawood Sulaiman bin Ash'ath, Kitab al-Sunan, Kitab al-Diyat, Bab Man Qatal Ba'da Akhadh al-Diyah, Raqm al-Hadith: 4510

نقشہ تقسیم رابع

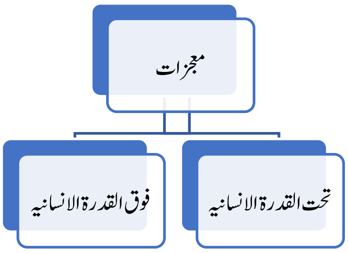

تقسیم خامس:

معجزات کی باعتبار روایت تین اقسام ہیں۔[16]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کی روایت قطعی ہو گی یا نہیں بصورت اول معجزات قطعیہ، بصورت ثانی پھر دو حال سے خالی نہیں کہ وہ روایت مشہورہ اور رواۃ متعددہ پر مشتمل ہو گی یا نہیں بصورت اول معجزات مشہورہ، بصورت ثانی معجزات غریب۔

تعریفات وامثلہ:

1۔ معجزات قطعیہ:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جو کہ قطعی طور پر معلوم اور ہم تک متواترا منقول ہوں، معجزات قطعیہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کا رات کے ایک حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصٰی کا سفر کرنا۔[17]

2۔ معجزات مشہورہ:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کی خبر مشہور اور پھیلی ہوئی ہو اور اس کو متعدد راویوں نے بیان کیا ہو اور وہ خبر محدثین، مؤرخین اور اصحاب سیر واخبار کے نزدیک شائع ہو چکی ہو، معجزات مشہورہ کہلاتے ہیں۔

مثال:

چند آدمیوں کیلئے تیار کردہ کھانا کثیر لوگوں نے کھایا مگر اس میں کمی تک واقع نہ ہوئی۔[18]

3۔ معجزات غریب:

ایسے معجزات نبوی ﷺ جن کی خبر ایک یا دو راویوں تک محدود و مخصوص ہو اور اتنے کم راویوں نے روایت کیا ہو کہ حد شہرت تک نہ پہنچی ہو لیکن جب ان جیسے معجزات کو جمع کیا جائے تو وہ اپنے معانی میں اتفاق کی حد تک پہنچ جائیں، معجزات غریب کہلاتے ہیں۔

---

[16] مالکی، عیاض بن موسیٰ، قاضی، الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ، ۱/۱۷۱

Maliki, I'adh bin Musa, Qadhi, Al-Shifa' bi-Ta'rif Huquq al-Mustafa, 1/171

[17] بنی اسرائیل: ۰۱

Bani Isra'il: 01

[18] مسلم، الجامع الصحیح، کتاب النکاح، باب زواج زینب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات ولیمۃ العرس، رقم الحدیث: ۳۵۰۷

Muslim, al-Jami' as-Sahih, Kitab an-Nikah, Bab Zawaj Zaynab bint Jahsh wa Nuzul al-Hijab wa Ithbat Waleemat al-'Urs, Raqm al-Hadith: 3507

مثال:

رسول اللہ ﷺ پر شجر و حجر کا "السلام علیک یا رسول اللہ" کے الفاظ سے سلام بھیجنا۔[19]

نقشہ تقسیم خامس

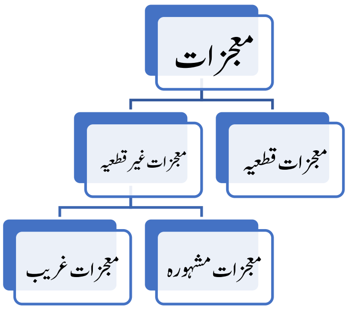

تقسیم سادس:

معجزات کی باعتبار خرق عادت چار اقسام ہیں۔[20]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ نفس واقعہ خرق عادت ہے یا نہیں بصورت اول خارق عادت بالذات، بصورت ثانی پھر دو حال سے خالی نہیں کہ وہ خاص وقت پر رونما ہونے کی وجہ سے خرق عادت ہے یا نہیں بصورت اول خارق عادت بوقت الظہور اور بصورت ثانی پھر دو حال سے خالی نہیں کہ اس کا ظاہر ہونے کا طریقہ عادت کے خلاف ہے یا نہیں بصورت اول خارق عادت بطریق الظہور، بصورت ثانی خارق عادت بعلم الظہور۔

تعریفات و امثلہ:

1۔ خارق عادت بالذات:

ایسے معجزات جن میں نفس واقعہ خارق عادت ہوتا ہے، خارق عادت بالذات کہلاتے ہیں۔

مثال:

کھجور کے خشک تنے کا بچوں کی طرح رونا اور رسول اللہ ﷺ کا اسے بہلا کر چپ کروانا۔[21]

2۔ خارق عادت بوقت الظہور:

ایسے معجزات جن میں نفس واقعہ تو خلاف عادت نہیں ہوتا مگر وہ وقت خاص پر رونما ہونے کے سبب خرق عادت بن جاتا ہے، خارق عادت بوقت الظہور کہلاتے ہیں۔

مثال:

---

[19] ترمذی، السنن، کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی قول علی فی استقبال کل جبل و شجر النبیا بالتسلیم، رقم الحدیث: ۳۶۲۶

Tirmidhi, al-Sunan, Kitab al-Manaqib 'an Rasul Allah, Bab fi Qawl Ali fi Istiqbal Kull Jabal wa Shajar al-Nabiya bil-Tasleem, Raqm al-Hadith: 3626

[20] شبلی، نعمانی، علامہ، سیرۃ النبی ﷺ، لاہور: مکتبہ اسلامیہ، ۲۰۱۲ء، ۳/۱۸۷

Shibli, Na'umani, Allama, Seerat al-Nabi, Lahore: Maktabah Islamiya, 2012, 3/187

[21] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام، رقم الحدیث: ۳۵۸۴

Bukhari, al-Jami' as-Sahih, Kitab al-Manaqib, Bab 'Alamat an-Nubuwah fi al-Islam, Raqm al-Hadith: 3584

غزوہ احزاب کے موقع پر جب مختلف قبائل کی طرف سے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا گیا تب شدید آندھی کا آنا جس کے سبب کفار کے پاؤں اکھڑ گئے۔[22]

3۔ خارق عادت بطریق الظہور:

ایسے معجزات جن میں نفس واقعہ اور اس کے ظہور کا وقت خاص تو عادت جاریہ کے خلاف نہیں ہوتا مگر اس کا طریقہ ظہور خلاف عادت ہوتا ہے، خارق عادت بطریق الظہور کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کی دعا سے صاف آسمان پر اچانک بادلوں کا امڈ آنا اور بارش برسنے لگنا۔[23]

4۔ خارق عادت بعلم الظہور:

ایسے معجزات جن میں نہ تو واقعہ خارق عادت ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا طریقہ ظہور خارق عادت ہوتا ہے بلکہ اس کا قبل از وقت علم اسے خارق عادت بنا دیتا ہے، خارق عادت بعلم الظہور کہلاتے ہیں۔

مثال:

حضرت علی، حضرت مقداد اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کو رسول اللہ ﷺ کا حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا خط لے کر جانے والی خاتون کے مقام اور حالت و کیفیت کی خبر دے کر بھیجنا اور صحابہ کرام کا بعینہ اسی حالت میں اس کو پانا۔[24]

نقشہ تقسیم سادس

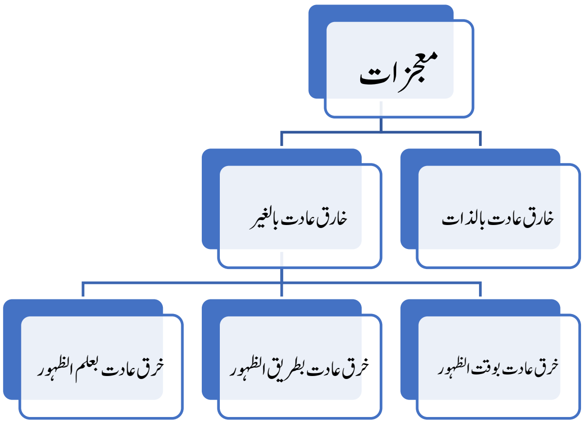

---

[22] احزاب: ۰۹

Ahzab: 09

[23] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الجمعہ، باب الاستقاء فی الخطبۃ یوم الجمعہ، رقم الحدیث: ۹۳۳

Bukhari, al-Jami' as-Sahih, Kitab al-Jumu'ah, Bab al-Istisqa' fi al-Khutbah Yawm al-Jumu'ah, Raqm al-Hadith: 933

[24] ایضاً، کتاب المغازی، باب غزوۃ الفتح، رقم الحدیث: ۴۲۷۴

Ibid, Kitab al-Maghazi, Bab Ghazwat al-Fath, Raqm al-Hadith: 4274

تقسیم سابع:

اہل ایمان پر اثر کے لحاظ سے معجزات کی دو قسمیں ہیں۔[25]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کے اثر سے کوئی عملی نتیجہ مرتب ہوا یا نہیں بصورت اول معجزات تائید و نصرت، بصورت ثانی معجزات برہان۔

تعریفات و امثلہ:

1۔ معجزات تائید و نصرت:

ایسے معجزات انبیاء جن سے عملی نتائج ظاہر ہوتے ہیں یعنی بذریعہ معجزہ قوم کی حاجت پوری کی جاتی ہے، معجزات تائید و نصرت کہلاتے ہیں۔

مثال:

غزوہ تبوک کے موقع پر شدید بھوک اور پیاس کے عالم میں تھوڑے سے کھانے پر رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی تو اس میں اس قدر برکت کا ظہور ہوا کہ تمام لشکر اسلام کے برتن بھر گئے لیکن کھانا پھر بھی بچ گیا۔[26]

2۔ معجزات برہان:

ایسے معجزات جن کا اثر صرف علم و یقین پر پڑتا ہے یعنی ان سے کوئی عملی نتیجہ بر آمد نہیں ہوتا ہے، معجزات برہان کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کے ید مبارک میں کنکریوں کا توحید و رسالت کی گواہی دینا۔[27]

نقشہ تقسیم سابع

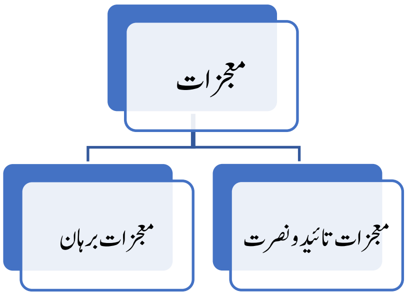

[25] شبلی، سیرۃ النبی ﷺ، ۳/۱۸۹

Shibli, Seerat al-Nabi, 3/189

[26] مسلم، الجامع الصحیح، کِتَابُ االایمان، بَابُ من لقی اللہ بالایمان وھو غیر شاک فیہ دخل الجنۃ وحرم علی النار، رقم الحدیث:۱۳۹

Muslim, al-Jami' as-Sahih, Kitab al-Iman, Bab Man Laqi Allah bil-Iman wa Huwa Ghayr Shaak Fi-hi Dakhala al-Jannah wa Hurrima 'ala al-Nar, Raqm al-Hadith: 139

[27] ترمذی، ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن، الحکیم، نوادر الاصول فی احادیث الرسول ﷺ، بیروت: دار الجیل، س۔ن، ۲/۲۱۶-۲۱۷

Tirmidhi, Abu Abdullah Muhammad bin Ali bin Hasan, al-Hakim, Nawadir al-Usul fi Ahadith al-Rasul, Beirut: Dar al-Jil, S.N., 2/216-217

تقسیم ثامن:

معجزات کی باعتبار نتائج برائے کفار دو اقسام ہیں۔[28]

وجہ تحدید:

معجزات دو حال سے خالی نہیں کہ ان کے ذریعے منکرین کیلئے ہدایت ہو گی یا ہلاکت، بصورت اول آیات ہدایت، بصورت ثانی آیات ہلاکت۔

تعریفات و امثلہ:

1۔ آیات ہدایت:

ایسے معجزات جن کے ذریعے کفار ہدایت پاتے ہیں، آیات ہدایت کہلاتے ہیں۔

مثال:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کا معجزہ جس کے نتیجہ میں جادوگر ایمان لے آئے۔[29]

2۔ آیات ہلاکت:

ایسے معجزات جن کے ذریعے کفار کو ہلاک کیا جاتا ہے، آیات ہلاک کہلاتے ہیں۔

مثال:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بنی اسرائیل کے ہمراہ دریا پار کرنا اور فرعون کا اس میں غرق ہو جانا۔[30]

نقشہ تقسیم ثامن

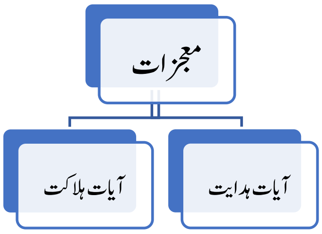

تقسیم تاسع:

معجزات کی باعتبار زمانہ تین اقسام ہیں۔[31]

---

[28] شبلی، سیرۃ النبی ﷺ، ۳/۱۹۰

Shibli, Seerat al-Nabi, 3/190

[29] طہٰ:۷۰

Taha: 70

[30] الدخان:۲۴

Ad-Dukhan: 24

[31] قسطلانی، احمد بن محمد، علامہ، المواھب اللدنیہ بالمنح المحمدیہ، بیروت: المکتب الاسلامی، ۲۰۰۴ء، ۲/۵۲۰

Qastalani, Ahmad bin Muhammad, Allama, al-Mawahib al-Ladunniyah bil-Minh al-Muhammadiyah, Beirut: al-Maktabah al-Islamiyyah, 2004, 2/520

وجہ تحدید:

معجزہ تین حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کا تعلق زمانہ ماضی سے ہو گا یا زمانہ حال سے یا پھر زمانہ استقبال سے، بصورت اول معجزات قبل از ولادت، بصورت ثانی معجزات عصر مقدس، بصورت ثالث معجزات بعد از وصال۔

تعریفات و امثلہ:

1۔ **معجزات قبل از ولادت:**

وہ معجزات جو آپ کے وجود مسعود سے پہلے آپ کی بزرگی اور شرافت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوئے، معجزات قبل از ولادت کہلاتے ہیں۔

مثال:

سابقہ انبیاء کا رسول اللہ ﷺ کی آمد کی بشارت دینا۔[32]

2۔ **معجزات عصر مقدس:**

وہ معجزات جو آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے جب آپ ﷺ والدہ ماجدہ کے بطن اطہر میں تھے اور جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی حتی کہ اللہ نے آپ ﷺ کو وہ مقام عطا فرمایا جہاں اخلاق جمع ہوتے ہیں، معجزات عصر مقدس کہلاتے ہیں۔

مثال:

شجر و حجر کا رسول اللہ ﷺ کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔[33]

رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ظہور پذیر ہونے والے تمام معجزات اس قسم کے تحت داخل ہیں۔

3۔ **معجزات بعد از وصال:**

رسول اللہ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد ظاہر ہونے والے معجزات، معجزات بعد از وصال کہلاتے ہیں۔

مثال:

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے مزار مبارک سے اذان کی آواز سننا۔[34]

نقشہ تقسیم تاسع

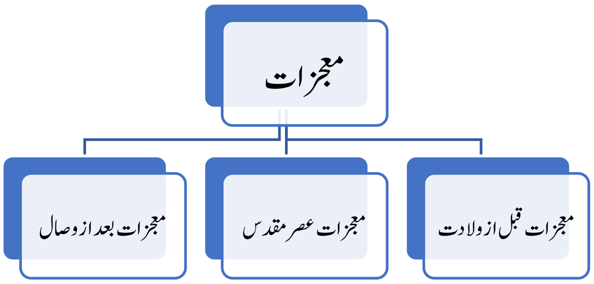

---

[32] الصف:۶۱

As-Saff: 61

[33] ترمذی، السنن، کتاب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی بدء النبی ﷺ، رقم الحدیث:۳۶۲۰

Tirmidhi, al-Sunan, Kitab al-Manaqib 'an Rasul Allah ﷺ, Bab ma Ja'a fi Bad' an-Nabi ﷺ, Raqm al-Hadith: 3620

[34] اصبہانی، ابو نعیم، الحافظ الکبیر، دلائل النبوۃ، بیروت: المکتبۃ العصریہ، ۲۰۱۲ء، رقم الحدیث:۵۱۰

Asbahani, Abu Na'im, al-Hafiz al-Kabir, Dalail al-Nubuwwah, Beirut: al-Maktabah al-Asriyah, 2012, Raqm al-Hadith: 510

تقسیم عشر:

معجزات کی باعتبار ادراک دو اقسام ہیں۔[35]

وجہ تحدید:

معجزہ دو حال سے خالی نہ ہو گا کہ اس کا ادراک بذریعہ حواس خمسہ ہو گا یا نہیں، بصورت اول حسی معجزات اور بصورت ثانی عقلی معجزات۔

تعریفات وامثلہ:

1۔ حسی معجزات:

ایسے معجزات جن کا ادراک بذریعہ حواس خمسہ ہوتا ہے، حسی معجزات کہلاتے ہیں۔

معجزات حسیہ کی تین اقسام ہیں۔

ذاتی معجزات:

ایسے معجزات جو آپ ﷺ کے جسم اطہر سے رونما ہوئے، ذاتی معجزات کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک سے شفاء کا حاصل ہونا۔[36]

صفاتی معجزات:

نبی کریم ﷺ کے اخلاق سے متعلقہ معجزات، صفاتی معجزات کہلاتے ہیں۔

مثال:

رسول اللہ ﷺ کے دہن مبارک سے ہمیشہ حق ہی کا ورود ہونا۔[37]

خارجی معجزات:

ایسے معجزات جو ذات واوصاف نبوت سے خارج میں ظاہر ہوئے، خارجی معجزات کہلاتے ہیں۔

مثال:

نبی کریم ﷺ کی عطا کردہ لکڑی کا تلوار بن جانا۔[38]

2۔ عقلی معجزات:

ایسے معجزات جن کا ادراک بذریعہ عقل ہوتا ہے، معنوی یا عقلی معجزات کہلاتے ہیں۔

---

[35] الکاشفی، ملا معین واعظ، معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ، مترجمین: پیرزادہ اقبال فاروقی، مولانا اصغر فاروقی، لاہور: مکتبہ نبویہ، ۲۰۰۹ء، ۳/۵۳۹

Al-Kashifi, Malami'in Wa'az, Ma'arij al-Nubuwwah fi Madarij al-Futuwah, Mutarjimīn: Pirzada Iqbal Farooqi, Maulana Asghar Farooqi, Lahore: Maktabah Nabawiyyah, 2009, 3/539

[36] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب، رقم الحدیث: ۵۸۹۶

Bukhari, al-Jami' as-Sahih, Kitab al-Libas, Bab Ma Yudhkar fi ash-Shayb, Raqm al-Hadith: 5896

[37] النجم: ۴،۳

An-Najm: 3, 4

[38] واقدی، محمد بن عمر، کتاب المغازی، الریاض: عالم الکتب، س۔ن، ۱/۹۳

Waqidi, Muhammad bin Umar, Kitab al-Maghazi, Riyadh: Alam al-Kutub, S.N., 1/93

معجزات عقلیہ کی چھ اقسام ہیں:

اولاً ایسے معجزات جن کو رسول اللہ ﷺ کی سیرت، اطوار اور کردار سے بذریعہ عقل جانا جاسکتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالی نے امیت مصطفی ﷺ کا یوں ذکر فرمایا:

"اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ"[39]

(وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔)

اور حدیث مبارکہ میں حضور ﷺ کی صفت معلم کا یوں ذکر ہے:

"إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا"[40]

(مجھے معلم بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔)

پس رسول اللہ ﷺ کا قرآن سے امی اور حدیث سے معلم ثابت ہونا، حضور ﷺ کے بغیر استاد کے عالم ہونے کے معجزہ پر دال ہے۔

ثانیاً رسول اللہ ﷺ سے بعد از اعلان نبوت اسرار و رموز رسالت و نبوت کا اظہار جیسا کہ رسول اللہ ﷺ سے بعد از اعلان نبوت قرآن کریم کی صورت میں ایسے کلام کا ورود، بعثت سے قبل جس کی نظیر نہیں ملتی ہے۔

ثالثاً فریضہ رسالت کی ادائیگی میں شدید مصائب و مشکلات کا برداشت کرنا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کو سفر طائف میں شدید مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن فریضہ رسالت کی ادائگی میں مصروف عمل رہے پیش آئیں۔[41]

رابعاً سابقہ الہامی کتب میں نبی کریم ﷺ کا ذکر جیسا کہ حضرت اشعیاء علیہ السلام نے اپنی قوم کو رسول اللہ ﷺ کی نبوت کی خبر دی۔[42]

خامساً مقبول دعائیں جیسا کہ:

ایک بار آپ ﷺ نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو ایک دینار دیا کہ اس کی ایک بکری خرید لائیں۔ انہوں نے اس سے دو بکریاں خریدیں۔ ایک کو ایک دینار کے عوض فروخت کر ڈالا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری اور دینار کو پیش کیا، نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے خرید و فروخت کے معاملات میں برکت کی دعا کی۔ اس کا اثر یوں ہوا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی نفع ہوتا۔[43]

سادساً امور غیبیہ کی اطلاع جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنھما کی شہادت کی خبر دی۔[44]

---

[39] الاعراف:۱۵۷

Al-A'raf: 157

[40] القزوینی، محمد بن یزید بن ماجہ، السنن، کتاب السنۃ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، رقم الحدیث:۲۲۹

Al-Qazwini, Muhammad bin Yazid bin Majah, al-Sunan, Kitab al-Sunnah, Bab Fadl al-'Ulama' wal-Hath 'ala Talab al-'Ilm, Raqm al-Hadith: 229

[41] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم: آمین والملائکۃ فی السماء آمین، رقم الحدیث:۳۲۳۱

Bukhari, al-Jami' as-Sahih, Kitab Bad' al-Khalq, Bab Iza Qal Ahadukum: Ameen wal-Mala'ikah fi as-Sama' Ameen, Raqm al-Hadith: 3231

[42] اصبہانی، دلائل النبوۃ، رقم الحدیث:۳۲

Asbahani, Dalail al-Nubuwwah, Raqm al-Hadith: 32

[43] بخاری، الجامع الصحیح، کتاب المناقب، رقم الحدیث:3642

Bukhari, al-Jami' as-Sahih, Kitab al-Manaqib, Raqm al-Hadith: 3642

[44] ایضاً، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب مناقب عمر بن الخطاب ابی حفص القرشی العدوی، رقم الحدیث:۳۶۸۶

نقشہ تقسیم عشر

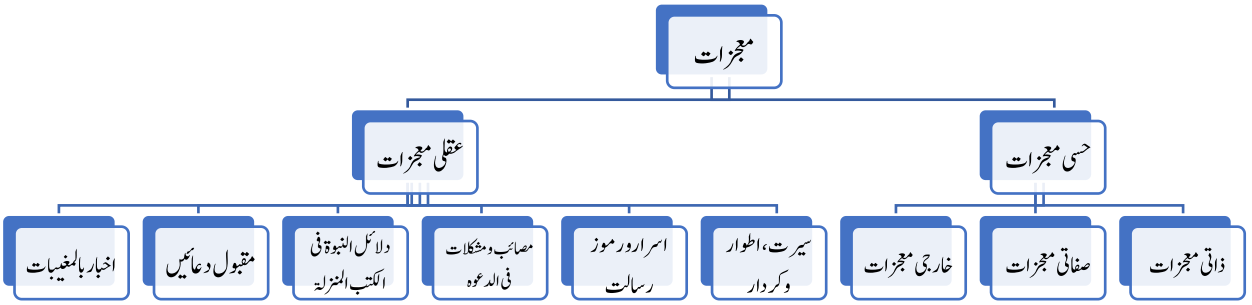

نتائج البحث:

معجزات کی اقسام کے اس خصوصی مطالعہ کی روشنی میں اخذ کئے گئے نتائج ذیل میں مذکور ہیں:

معجزات کی کثرت:

اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی، حضرت محمد ﷺ کو بے شمار معجزات عطا فرمائے۔ یہ معجزات مختلف مقاصد کے حصول کے لیے تھے اور ہر معجزہ کسی خاص موقع اور وقت کے مطابق ظاہر ہوا۔ ان معجزات کا مقصد لوگوں کو ایمان لانے کی دعوت دینا، اللہ کی عظمت کو ظاہر کرنا، اور نبی ﷺ کی صداقت کو ثابت کرنا تھا۔

سیرت نگاروں کی معجزات کی تقسیم:

سیرت نگاروں نے معجزات کو مختلف اعتبارات سے تقسیم کیا ہے تاکہ ان کا مطالعہ اور تفہیم آسان ہو سکے۔ معجزات کی تقسیمات میں درج ذیل اعتبارات کو ملحوظ رکھا گیا ہے:

1۔ عوالم کے اعتبار سے — 2۔ قیام کے اعتبار سے — 3۔ سبب کے اعتبار سے — 4۔ قدرت کے اعتبار س

5۔ روایت کے اعتبار سے — 6۔ خرق عادت کے اعتبار سے 7۔ اہل ایمان پر اثر کے لحاظ سے — 8۔ نتائج کے اعتبار سے

9۔ زمانہ کے اعتبار سے — 10۔ ادراک کے اعتبار سے

اہل علم کا زاویہ نظر:

معجزات کی مختلف تقسیمات کا مطالعہ سیرت نگاروں کے مختلف زاویہ نظر کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ ہر سیرت نگار نے معجزات کو مختلف اعتبارات اور نقطہ نظر سے دیکھا اور ان کی اہمیت کو مختلف انداز میں واضح کیا۔

Ibid, Kitab Fada'il Ashab an-Nabi, Bab Manaqib Umar bin al-Khattab Abi Hafs al-Qurashi al-Adawi, Raqm al-Hadith: 3686